السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شوہر نماز باجماعت کے مسئلہ میں غافل ہو اور بیوی اسے نصیحت کرے، یا اس پر غصے اور ناراضی کا اظہار کرے، تو وہ گناہ گار ہو گی؟ کیونکہ شوہر کا حق بہر حال فائق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شوہر اگر کسی حرام کام کا مرتکب ہوتا، مثلا نماز باجماعت میں غافل ہو، نشہ کرتا ہو، یا راتوں کو (بے مقصد) جاگتا رہتا ہو تو عورت اسے نصیحت کرے تو اس پر قطعا کوئی گناہ نہیں، بلکہ اجر کی مستحق ہو گی اور چاہیئے کہ یہ نصیحت اچھے انداز میں نرمی سے ہو، تبھی امید ہے کہ یہ قبول کی جائے گی اور اس کا فائدہ ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 787

محدث فتویٰ